سوال

آدمی جب دوسری شادی کرے تواپنی دونوں بیویوں کے مابین اسے عدل کی ابتدا کس طرح کرنی چاہیے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی کا کہتے ہیں :

(جب کنواری سے شادی کرے تواس کے پاس سات دن رہے، اوراس کے بعد باری مقرر کرے، اورجب کسی شادی شدہ عورت سے شادی کرے تواس کے پاس تین دن رہے) ۔

اس لے کے ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالی انس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا :

(سنت یہ ہے کہ جب دوسری شادی کنواری سے کی جائے تواس کے پاس سات دن گزارے اوراس کے بعد تقسیم کرکے باری مقرر کرے، اوراگر کسی شادی شدہ عورت سے شادی کرے تواس کے پاس تین دن گزرانے کے بعد باری مقرر کرے) ۔

ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر آپ چاہیں تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع بیان کیا ہے ۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم ۔

(اورجب شادی شدہ عورت بھی یہ پسند کرے کہ اس کے پاس سات یوم گزارے جائیں تواسے ایسا کرنا چاہیے، اورپھر باقی بیویوں کے پاس بھی سات یوم گزاریں جائیں گے) ۔

اس لیے کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تین دن تک رہے اورپھر فرمانے لگے :

تیرے گھر والے پر کوئی مشکل نہیں اگر تو چاہے تو میں سات دن تیرے پاس گزارتا ہوں، اوراگر میں یہاں سات دن رہا تو پھر اپنی باقی بیویوں کے پاس بھی سات سات دن رہوں گا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2650) ۔

اورایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اوراگر تو چاہے تو میں تیرے پاس تین دن گزارتا ہوں اورپھر باری کے ساتھ آؤں گا) ۔

ایک اورروایت میں کچھ اس طرح ہے کہ :

(اگر تم چاہو تو میں آپ کے پاس خاص کر تین دن قیام کرتا ہوں) ۔

واللہ اعلم .

العدۃ شرح العمدۃ لابن قدامہ المقدسی ص (479)۔

22218